Press Release
پریس ریلیز
मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی حیدرآباد 032 500-تلنگانہ
فون:- 040-23006606، 23006612-15 (104)، فیکس:23006606، ای میل:- manuupro1@yahoo.com، ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

یکم/مارچ 2019

اُردو سائنس کانگریس کا مقصد مقبول سائنس کو عوام تک پہنچانا ہے

مانو میں اردو سائنس کانگریس کا اختتام۔ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر قاضی سراج اظہر و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، یکم/مارچ (پریس نوٹ) اردو سائنس کانگریس کا مقصد محض تحقیقی مقالات کی ترغیب دینا نہیں ہے بلکہ مقبول سائنس یعنی ایسا سائنس لٹریچر جو لوگوں میں بیداری لا سکے، سائنسی فکر پیدا کر سکے اور انہیں سائنس کی جانب راغب کر سکے، تیار کرنا ہے۔اس کے ذریعہ ہم نوجوان قلمکاروں کو مقبول سائنس لکھنے پر آمادہ کر رہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے دو روزہ قومی اردو سائنس کانگریس 2019 کے اختتامی اجلاس میں کیا۔اس کانگریس کا اہتمام اردو مرکز برائے فروغِ علوم (سی پی کے یو) اور اسکول برائے سائنسی علوم کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔ڈاکٹر اسلم پرویز نے کہا کہ سائنس کانگریس کو مجلس تعلیمی و مجلس انتظامی میں منظوری مل چکی ہے۔اس لیے اب یہ اردو یونیورسٹی کا حصہ ہے۔ڈاکٹر قاضی سراج اظہر، مشی گن یونیورسٹی نے کہا کہ آزاد ٹیک فیسٹ کے دوران کچھ اردو میڈیم اسکولوں کے بچوں نے بھی شرکت کی تھی۔ان بچوں میں بھی سائنس کو فروغ دینا چاہیے۔ڈاکٹر عبدالمعز شمس نے کہا کہ جن لوگوں نے کاروانِ سائنس کی داغ بیل اپنے ہاتھوں میں لی تھی وہ مسلسل کم ہوتے جا رہے ہیں۔ایسے میں نئے لکھنے والوں کو آگے آنا چاہیے۔ڈاکٹر عابد معز، کنوینر کانگریس و کنسلٹنٹ سی پی کے یو نے کہا کہ زائد از 50 مقالے پیش کیے گئے۔یہ کانگریس اس لیے ثمر آور ہوئی کہ تقریباً 7 تا 8 نئے لکھنے والے متعارف ہوئے۔اس موقع پر شرکا کو تاثرات کے ساتھ اپنی جانب سے کچھ وعدہ یا یقین دہانی کرنے کو کہا گیا جس پر کچھ نے یہ وعدہ کیا کہ وہ سائنس کے لیے مضامین لکھیں گے۔کسی نے وعدہ کیا کہ وہ سائنسدانوں کے احوال و ایجادوں کا ترجمہ پیش کریں گے۔اس موقع پر ڈاکٹر قاضی سراج اظہر نے ماہنامہ سائنس کے لیے 1000 ڈالر رقم دینے کا وعدہ کیا۔لیکن ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے رقم لینے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس رقم کو اسکولوں کو ماہنامہ سائنس کے سالانہ یا تاعمر خریدار بنانے کے لیے خرچ کریں۔ان کا مقصد پیسوں کا حصول نہیں بلکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک سائنس پہنچانا ہے۔اس موقع پر پروفیسر زاہد حسین نے بھی خطاب کیا۔پروفیسر سید نجم الحسن، ڈائرکٹر کانگریس و ڈین اسکول برائے سائنسی علوم نے شکریہ ادا کیا۔

اردو سائنس کانگریس کے تحت 'ادبی محفل' کا انعقاد

حیدرآباد، یکم/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی یوم سائنس کے موقع پر منعقدہ اردو سائنس کانگریس کے تحت کل شام ایک ادبی اجلاس منعقد ہوا جس میں ممتاز ماہر امراضِ چشم ڈاکٹر عبدالمعز شمس کی کتاب ''آنکھ اور اردو شاعری'' کا اجرا عمل میں آیا۔جلسے کی صدارت پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات نے کی۔ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر، مانو بحیثیت مہمان خصوصی شریک ہوئے۔انھوں نے ڈاکٹر عبدالمعز شمس کو اس کتاب کی اشاعت پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اس کے مشمولات سے اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف نے کتنی عرق ریزی سے کام لیا ہے۔انھوں نے امید ظاہر کی کہ اس کتاب کی دوسری جلد بھی جلد ہی منظر عام پر آئے گی۔اس موقع پر پروفیسر ظفر احسن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر فاروق بخشی، شعبۂ اردو، مانو اور ڈاکٹر فیروز عالم، اسسٹنٹ پروفیسر، مرکز مطالعات اردو ثقافت، مانو نے کتاب سے متعلق اظہارِ خیال کیا۔ڈاکٹر عبدالمعز شمس نے کتاب کی تصنیف کے محرکات اور اس کے مشمولات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔پروفیسر نسیم الدین فریس نے صدارتی کلمات میں کہا کہ اردو شاعری میں جن اعضا پر سب سے زیادہ اشعار کہے گئے ہیں ان میں آنکھ کو اولیت حاصل ہے۔اس کتاب میں آنکھ سے متعلق حمد، نعتیں، نظمیں، غزلیں، دوہے اور متفرق اشعار کی جمع و تدوین میں مصنف نے جس ہنرمندی اور محنت کا ثبوت دیا ہے وہ قابلِ رشک ہے۔ڈاکٹر ثمینہ تابش، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ عربی نے پروگرام کی نظامت کی اور آخر میں اردو مرکز برائے فروغِ علوم کے مشیر اور اردو سائنس کانگریس کے کنوینر ڈاکٹر عابد معز نے کلمات تشکر پیش کیے۔

عابد عبدالواسع
پبلک ریلیشنز آفیسر

نوٹ:- خبر اور تصاویر ای میل سے روانہ کی جارہی ہے۔